روزنامہ
الفضل
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 19 اپریل 2006ء 20 ربیع الاول 1427 ہجری 19 شہادت 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 83

اولاد میں عدل کرو

ایک صحابیؓ نے اپنے بیٹے کو قیمتی تحفہ دیا اور اپنی بیوی کی خواہش پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس پر گواہ بنانے کے لئے حاضر ہوا۔ آپؐ نے اس سے پوچھا کیا سب بچوں کو ایسا ہی ھبہ کیا ہے۔ انہوں نے نفی میں جواب دیا تو آپؐ نے فرمایا اللہ سے ڈرو اور اولاد کے درمیان عدل کرو چنانچہ وہ عطیہ واپس کر دیا گیا۔

(صحیح بخاری کتاب الھبہ باب الاشھاد فی الھبة حدیث نمبر :2398)

جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے موقع پر حضور انور ایدہ اللہ کا مستورات سے خطاب 15/اپریل 2006ء

احمدی عورتیں اپنے پاکیزہ عملی نمونوں اور عبادتوں کے معیار بلند کرتے ہوئے بچوں کی تربیت کریں

اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی تحفہ اولاد کو نہیں دیا جاسکتا (حدیث)

خطاب کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسہ سالانہ آسٹریلیا کے موقع پر جلسہ کے دوسرے روز مورخہ 15/اپریل 2006ء کو لجنہ اماء اللہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ احمدی عورتیں پاکیزہ عملی نمونوں اور عبادتوں کے معیار بلند کرنے کے ساتھ بچوں کی تربیت کریں۔ حضور انور کا یہ خطاب آسٹریلیا سے براہ راست احمدیہ ٹیلی ویژن نے ٹیلی کاسٹ کیا اور مختلف زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ پہلے میرا خیال تھا کہ عورتوں میں علیحدہ خطاب نہیں ہوگا۔ مگر امیر صاحب کی درخواست پر خطاب کے لئے آ گیا ہوں۔ اگرچہ عورتوں کی حاضری اندازہ سے زیادہ ہے مگر آئندہ اپنی تعداد بڑھانے کی کوشش کریں اور اس کے مختلف ذرائع ہیں۔ دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں۔ لوگوں کو دین کی خوبیاں بتائیں۔ اپنی حالتوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کریں تو لوگوں کا ایک طبقہ خود بخود اس طرف کھنچا چلا آئے گا۔ عورتیں عورتوں سے رابطے بڑھائیں۔ اعتماد پیدا کریں۔ تقریبات میں بلا کر دوستی کا تعلق بنائیں۔ زبان نہ جاننے کی مشکل لٹریچر اور کیسٹس دینے سے دور ہو سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی عورتوں کا ایک طبقہ پڑھا لکھا ہے۔ زبان کی آسانی ہے۔ شعبہ دعوت الی اللہ کا کام ہے کہ ایسی عورتوں کی ٹیمیں بنائیں اور دعوت الی اللہ کریں۔ ہر احمدی کے دل میں لگن اور درد ہو کہ ہم نے اس چھوٹے سے براعظم کو آغوش احمدیت میں لانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود نے ذیلی تنظیموں کو اس لئے قائم فرمایا تھا کہ اگر جماعت کا ایک طبقہ سست ہے تو دوسرا طبقہ اسے تیز کر دیتا ہے اور جب جماعت کے تمام طبقے تیز ہوں تو جماعت کی ترقی کی رفتار تیز ہو سکتی ہے۔ لیکن یہ اللہ کے فضل کے بغیر نہیں ہو سکتا اور اللہ کے فضل کو سمیٹنے کے لئے عبادت گزار بننا ہوگا۔ عبادت کے بغیر ایک احمدی کی زندگی نامکمل ہے۔ ہر دن کا آغاز خدا کی عبادت سے کریں اور بچوں کو یاد کرائیں کہ آج اللہ کے فضل جو ہو رہے ہیں ان کا تقاضا ہے کہ خدا کے حضور جھکنے والے اور عبادت گزار بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ نیک احمدی عورت کی یہی خواہش ہونی چاہئے کہ خدا خوش رہے۔ وہ خاوند کی اطاعت گزار اور بچوں کی تربیت کی طرف توجہ دینے والی ہو۔ اپنے بچوں کا نظام جماعت اور نظام خلافت سے رشتہ مضبوط کرنے والی ہو۔

حضور انور نے فرمایا کہ احمدی معاشرہ کا ہر گھر اور ہر فرد جماعت، احمدیت کا اثاثہ ہے۔ کوئی نہیں چاہتا کہ اس کا اثاثہ ضائع ہو۔ اسی اصول کے تحت جماعت کے ہر فرد کی تربیت کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس کے لئے ہر طبقہ کی تربیت کے لئے تنظیم ہے۔ ہر سطح پر سب سے اہم ذمہ داری احمدی عورت کی ہے جس کے ہاتھ سے بچے پل کر جوان ہوتے ہیں۔ اس لئے گھر کی سطح پر ایک احمدی عورت تربیت کے فرائض ادا کرے تو ایسے بچے ہمیشہ عبادت گزار اور اخلاص والے ہوتے ہیں۔ جن گھروں میں عہدیداران یا نظام پر اعتراض ہوتے ہیں ان کے بچے نظام جماعت سے دور ہوتے چلے جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بچوں کی تربیت ماں اور باپ دونوں کی ذمہ داری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اچھی تربیت سے بڑھ کر کوئی تحفہ اولاد کو نہیں دیا جا سکتا۔ اس لئے اولاد کی تربیت کی ذمہ داری کو سمجھیں۔ جنت ماں کے قدموں کے نیچے ہے۔ اس کا یہی مطلب ہے کہ اچھی تربیت کے نتیجہ میں اپنی اولاد کو اس دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی جنت کا وارث بنا سکتی ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ تربیت کی اہم ذمہ داری کو سمجھتے ہوئے اپنی عبادتوں کے معیار بلند کریں۔ اچھے اخلاق حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ نیکیوں کی تلقین اور برائیوں سے بچنے اور روکنے والی بنیں۔ رنجشوں اور ناراضگیوں کو بھلا دیں۔ عاجزانہ راہیں اختیار کریں۔ حسد اور بڑائی جتانے سے بچیں۔ ناشکری اور بے صبری سے بچتے ہوئے قناعت پیدا کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اپنے عملی نمونوں اور عبادتوں کے اعلیٰ معیار قائم کریں گی تو دعوت الی اللہ کے مواقع بھی پیدا ہوں گے اور معاشرہ کو بھی جنت نظیر بنا رہی ہوں گی۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کو حقیقی معنوں میں اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کی توفیق بخشے۔

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

داخلہ معلمین کلاس

ایسے نوجوان جو خدمت دین کا جذبہ رکھتے ہوں اور وقف جدید کے تحت معلم بن کر اپنی زندگی وقف کرنے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ انکی اطلاع کے لئے تحریر ہے کہ وہ اپنی درخواستیں صدر صاحب جماعت/امیر صاحب ضلع کی تصدیق کے ساتھ جلد از جلد دفتر وقف جدید ربوہ میں بھجوائیں۔ معلمین کلاس وقف جدید میں داخلہ کے لئے تحریری امتحان و انٹرویو اگست 2006ء دفتر وقف جدید ربوہ میں ہوگا۔

☆ داخلہ کے لئے میٹرک پاس کے لئے کم ازکم "C" گریڈ (سیکنڈ ڈویژن) جبکہ ایف اے/ ایف ایس سی کے لئے کم ازکم "D" گریڈ ہونا لازمی ہے۔

☆ میٹرک پاس کے لئے زیادہ سے زیادہ عمر 20 سال اور ایف اے/ایف ایس سی پاس کے لئے 22 سال ہے۔

☆ انٹرویو کے وقت اصل اسناد ہمراہ لائیں۔ درخواست دہندگان میٹرک کے نتیجہ کا رزلٹ کارڈ/سند کی فوٹو کاپی فوری طور پر ارسال کریں۔

☆ کسی امیدوار کو نتیجہ کی اطلاع دینے کے بعد بھی انٹرویو کے لئے تفصیلی چھٹی نہ ملے اور وہ مندرجہ بالا شرائط کو پورا کرتے ہوں تو وہ بھی انٹرویو کے لئے مقررہ وقت پر تشریف لے آویں اور آنے سے پہلے فون/فیکس یا تحریری طور پر اطلاع کر دیں۔

خط و کتابت کرتے وقت شعبہ ارشاد وقف جدید کی سابقہ چٹھی کے نمبر اور تاریخ کا حوالہ ضرور دیں اور اپنا مکمل پتہ لکھیں۔

(ناظم ارشاد وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان۔ ربوہ
فون نمبر: 047-6212968
فیکس: 047-6214329)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ممالک بیرون میں بیوت الذکر کی تعمیر

اللہ تعالیٰ کے فضل سے ممالک بیرون میں احمدیہ بیوت الذکر کی تعداد تیرہ ہزار سے تجاوز کرگئی ہے۔ تاہم سیدنا حضرت مصلح موعود کی خصوصی تحریک بابت تعمیر بیوت الذکر کو جاری رکھنا ازبس ضروری ہے تاکہ بیرون پاکستان ہر ملک میں ہی نہیں بلکہ ہر گاؤں میں خدا کا گھر تعمیر کروایا جائے۔ اس سلسلے میں جماعتوں کو حضرت مصلح موعود کے ارشادات کی یاددہانی حسب ذیل خلاصہ کی صورت میں کروائی جاتی ہے۔

ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی مد میں شکرانہ کے طور پر حسب استطاعت چندہ ادا کیا جائے۔ مثلاً شادی، بچے کی پیدائش، ملازمت کے حصول میں کامیابی، امتحانات میں کامیابی وغیرہ۔

بعض جماعتوں میں دیکھا گیا ہے کہ خوشی کے مواقع پر عہدیدار حضرات بیوت الذکر کا چندہ لیتے ہیں مگر وہ مقامی بیوت الذکر کے لئے لیتے ہیں۔ انہیں حضرت مصلح موعود کی تحریک کے مطابق ممالک بیرون کی بیوت الذکر کے لئے بھی چندہ لینا اور اسے مرکز میں بھجوانے کا اہتمام کرنا چاہئے۔

مخلصین جماعت ہر خوشی کے موقع پر بیوت الذکر کی تعمیر میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرتے رہیں۔ عہدیداران جماعت سے درخواست ہے کہ وہ مقامی طور پر ہر خوشی کے موقع پر متعلقہ گھرانوں کو اس کی مؤثر تحریک کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نکاح

مکرم چوہدری سلیم احمد بھٹی صاحب سیکرٹری امور عامہ جماعت احمدیہ 98 شمالی ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ صائمہ سلیم صاحبہ کا نکاح ہمراہ مکرم منصور احمد چٹھہ صاحب ابن مکرم احمد خان چٹھہ صاحب مرحوم مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ بعوض ایک لاکھ روپے حق مہر مورخہ 19 مارچ 2006ء کو مکرم حافظ محمد اکرم صاحب بھٹی معلم وقف جدید نے 98 شمالی سرگودھا میں پڑھایا اسی روز رخصتی بھی عمل میں آئی۔ بوقت رخصتی مکرم نعیم اکرم صاحب باجوہ مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے مبارک اور بابرکت فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ریاض احمد بھٹی صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ رچنا ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم نصیر احمد بھٹی صاحب رچنا ٹاؤن لاہور کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے 28 فروری 2006ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچے کا نام وقاص احمد بھٹی عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم محمود احمد کوٹ عبدالمالک کا نواسہ ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی نومولود کو صحت وتندرستی والی لمبی عمر سے نوازے۔ والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور سلسلہ کے لئے مفید وجود ثابت ہو۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم شان احمد صاحب بابت ترکہ مکرم احمد یار صاحب)

مکرم شان احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مکرم احمد یار صاحب ولد مکرم رحمت خان صاحب بقضائے الٰہی وفات پاچکے ہیں۔ ان کے نام پلاٹ نمبر 16/23 برقبہ ایک کنال واقع دارالیمن شرقی ربوہ منتقل کردہ ہے۔ یہ پلاٹ درج ذیل ورثاء کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم شان احمد صاحب بیٹا
2۔مکرم غلام احمد صاحب۔ بیٹا
3۔مکرم سلطان احمد صاحب۔ بیٹا
4۔مکرم محمد رمضان صاحب۔ بیٹا
5۔مکرمہ صاحب بی بی صاحبہ۔ بیٹی
6۔مکرمہ رسولاں بی بی صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہوتو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرم مقصود احمد صاحب بابت ترکہ مکرمہ اللہ رکھی صاحبہ)

مکرم مقصود احمد صاحب ولد مکرم اللہ رکھا صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ مکرمہ اللہ رکھی صاحبہ بیوہ مکرم اللہ رکھا صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 12 بلاک نمبر 14 واقع دارالیمن شرقی میں سے 1 مرلہ 68 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ یہ رقبہ تمام ورثاء کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم مقصود احمد صاحب بیٹا

2۔مکرمہ حفیظ بیگم صاحبہ بیٹی
3۔مکرمہ منظور بی بی صاحبہ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر اگر کوئی اعتراض ہوتو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ شکریہ

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرم حبیب اللہ صاحب بابت ترکہ مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ)

مکرم حبیب اللہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد عبداللہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ قطعہ نمبر 8 ب بلاک نمبر 15 واقع دارالرحمت ربوہ میں سے 1 مرلہ 68 مربع فٹ ان کے نام منتقل کردہ ہے۔ یہ رقبہ تمام ورثاء کے نام منتقل کردیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرم حبیب اللہ صاحب۔ پسر
2۔مکرم محمد رفیق صاحب۔ پسر
3۔مکرم منظور احمد صاحب۔ پسر
4۔مکرم مسعود احمد صاحب

ورثاء مکرم ناصر احمد صاحب مرحوم پسر مکرمہ آمنہ بی بی صاحبہ

5۔مکرمہ رفیعہ صالح صاحبہ بیوہ
6۔مکرم عثمان احمد صاحب بیٹا
7۔مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ۔ بیٹی
8۔مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر اگر کوئی اعتراض ہوتو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

(مکرم منیر احمد صاحب بابت ترکہ مکرم مستری نذیر احمد صاحب)

مکرم منیر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم مستری نذیر احمد صاحب ولد مکرم دین محمد صاحب بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 6/60 دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 11 مرلہ 209 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ہم دو بھائیوں مکرم منیر احمد صاحب، مکرم ناصر احمد صاحب کے نام برابر حصہ میں منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔مکرمہ بشیراں بی بی صاحبہ۔ بیوہ
2۔مکرم منیر احمد صاحب۔ بیٹا
3۔مکرم ناصر احمد صاحب۔ بیٹا
4۔مکرمہ شگفتہ صاحبہ۔ بیٹی
5۔مکرمہ نسیم کوثر صاحبہ۔ بیٹی
6۔مکرمہ ناصرہ بی بی صاحبہ۔ بیٹی
7۔مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ۔ بیٹی
8۔مکرمہ نگینہ یاسمین صاحبہ۔ بیٹی

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر اگر کوئی اعتراض ہوتو وہ 15 یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کرے۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم 5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

اظہار تشکر

مکرم شیخ ناصر احمد خالد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے چھوٹے بھائی مکرم مظفر احمد خالد صاحب ابن مکرم شیخ محبوب عالم صاحب مرحوم سابق صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی وفات پر احباب جماعت اندرون وبیرون پاکستان بہت سی جگہوں سے بالمشافہ، فون، خطوط اور ای میلز کے ذریعہ تعزیت کی ہے جو ہمارے لئے روحانی تسلی کا باعث بنے ہیں۔ خاکسار اپنے خاندان کی طرف سے سب بزرگوں، عزیزوں اور دوستوں کا دلی شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا کرے کہ اس دکھ میں شریک ہوکر ہمارے غم کا بوجھ ہلکا کیا۔ دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب پر اپنا فضل فرمائے اپنی رضا کی راہوں پر چلائے۔ اور مرحوم بھائی کو مغفرت کے ساتھ بلندی درجات سے نوازے اور سب پسماندگان کا حافظ وناصر ہو۔ آمین

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سنگاپور

2

مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد، مختلف ممالک کی مجالس عاملہ سے میٹنگز اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

7/اپریل 2006ء

صبح سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز فجر کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

آج جمعۃ المبارک کا دن تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اقتداء میں نماز جمعہ کی ادائیگی کے لئے بڑی تعداد میں احباب جماعت انڈونیشیا اور ملائشیا سے سنگاپور پہنچے تھے۔ انڈونیشیا سے آنے والے احباب جماعت کی تعداد سات صد سے زائد ہے۔ ملائشیا اور دیگر ہمسایہ ممالک کمبوڈیا، فلپائن، تھائی لینڈ اور پاپوانیوگنی سے قریباً پونے تین صد احباب سنگاپور پہنچے۔ بیت طٰہٰ کے صحن اور کھلے احاطہ میں مردوں اور خواتین کے لئے علیحدہ علیحدہ مارکی لگا کر نماز جمعہ کی ادائیگی کا انتظام کیا گیا تھا۔ بیت بھی بھری ہوئی تھی اور دونوں مارکیز بھی نمازیوں سے بھری ہوئی تھیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پروگرام کے مطابق ڈیڑھ بجے بیت طٰہٰ تشریف لائے اور خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ (اس خطبہ کا خلاصہ روزنامہ الفضل 12/اپریل 2006ء میں شائع ہو چکا ہے)۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطبہ جمعہ اڑھائی بجے تک جاری رہا۔ خطبہ کے بعد حضور انور نے نماز جمعہ و نماز عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور واپس اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

آج کا دن جماعت احمدیہ سنگاپور کی تاریخ میں ایک غیر معمولی اہمیت کا حامل دن تھا۔ سنگاپور کی سرزمین سے پہلی مرتبہ کسی بھی خلیفۃ المسیح کا خطبہ جمعہ MTA کے ذریعہ ساری دنیا میں نشر ہوا اور آج سنگاپور بھی ان ممالک کی فہرست میں شامل ہو گیا۔ جہاں سے MTA کی نشریات ہوئی ہیں۔

سنگاپور کا یہ ملک جہاں احمدیت کی آواز کو دبانے کے لئے مخالفین نے اپنا پورا زور لگایا اور جماعت کو مٹانے کے لئے ہر طریق اختیار کیا۔ یہاں کے ابتدائی مربی مولانا غلام حسین ایاز صاحب مرحوم کو مخالفین نے اپنی مسجد سلطان میں مار مار کر بے ہوش کر دیا اور مسجد کی بلند کھڑکی سے نیچے سڑک پر پھینک دیا جس سے آپ کو مزید گہرے زخم آئے اور آپ نصف گھنٹہ تک بے ہوش پڑے رہے۔ کسی احمدی نے پولیس کو اطلاع دی تو آپ کو وہاں سے بے ہوشی کی حالت میں اٹھا کر ہسپتال پہنچایا گیا۔ پھر ایک بار مخالفین نے آپ کو چلتی بس سے دھکا دے کر نیچے گرا دیا جس سے آپ کو گہری چوٹیں آئیں۔ ابتدائی احمدیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی سلوک روا رکھا گیا۔ لیکن مخالفین اپنی ان کوششوں میں ناکام رہے اور جماعت کا پودا پھلتا پھولتا رہا۔ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہاں مضبوط اور فعال جماعت قائم ہے اور جماعت کو دو منزلہ بڑی خوبصورت بیت تعمیر کرنے کی توفیق عطا ہوئی ہے۔

سنگاپور کی یہی سرزمین جہاں سے احمدیت کو مٹانے کی کوششیں ہوئی تھیں۔ آج اسی سرزمین سے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز اور احمدیت کا پیغام دنیا کے کونے کونے میں پہنچا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا سنگاپور کا یہ دورہ بہت سے نشانات کو لئے ہوئے ہے اور قدم قدم پر اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے نظارے نظر آتے ہیں۔

مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد

پروگرام کے مطابق پانچ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہوٹل سے بیت کے لئے روانہ ہوئے۔ جہاں ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ سے ملحقہ احاطہ میں جماعت سنگاپور کے مشن ہاؤس کا سنگ بنیاد رکھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کے ساتھ پہلی اینٹ بنیاد میں نصب فرمائی۔ اس کے بعد علی الترتیب درج ذیل احباب کو ایک ایک اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔

1۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سنگاپور۔ 2۔ صدر مجلس انصار اللہ سنگاپور۔ 3۔ صدر لجنہ اماء اللہ سنگاپور۔ 4۔ ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن۔ 5۔ حسن بصری صاحب مربی انچارج سنگاپور۔

بعد ازاں واقفین نو بچوں کی نمائندگی میں عزیزہ Nadzirah، قمرالدین اور عزیزم مبرور احمد ڈار کو اینٹ رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

نیشنل مجالس عاملہ سنگاپور سے میٹنگ

سنگ بنیاد کی اس تقریب کے بعد پانچ بجکر چالیس منٹ پر بیت طٰہٰ میں نیشنل مجلس عاملہ سنگاپور، نیشنل مجلس عاملہ ملائشیا، فلپائن، پاپوانیوگنی، تھائی لینڈ اور کمبوڈیا سے آنے والے جماعتی عہدیداران کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی اور سب سے پہلے نیشنل مجلس عاملہ سنگاپور کے ساتھ میٹنگ کا آغاز ہوا۔ حضور انور نے باری باری تمام عہدیداران سے تعارف حاصل کیا اور ان کے کام کا جائزہ لیا۔

حضور انور نے صدر صاحب سنگاپور سے دریافت فرمایا کہ یہاں جماعت کی تجنید کتنی ہے اور کیا یہاں ایک ہی جماعت ہے۔ احباب سے رابطے وغیرہ کس طرح کرتے ہیں۔ رابطوں کے لئے کیا تقسیم کار کی ہوئی ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مجلس عاملہ جائزہ لے کہ کس طرح پورے شہر کو دو تین حلقوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ احمدیوں کی آبادی کے لحاظ سے حلقے بنائے جاسکتے ہیں اور ان حلقوں میں لوکل صدر اور ان کی عاملہ بنائی جاسکتی ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ مجلس عاملہ جائزہ لے کر رپورٹ بھجوائے۔

سیکرٹری مال سے حضور انور نے جماعت کے بجٹ چندہ عام اور چندہ وصیت کا تفصیل سے جائزہ لیا۔ چندہ دہندگان کی تعداد اور احباب جماعت کے چندہ کے انفرادی معیار کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ ابھی آپ کے چندہ کا معیار بہت زیادہ بڑھ سکتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا جہاں چندہ کا معیار بڑھائیں وہاں چندہ دہندگان کی تعداد بھی بڑھائیں۔ اس طرف بہت کمی ہے۔

حضور انور نے فرمایا جماعت کے ممبرز میں یہ روح ڈالیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی خاطر قربانی کرنے والے ہوں۔ اگر وہ باشرح نہیں دے سکتے تو باقاعدہ اجازت لیں۔ اسی طرح جو لوگ چندہ ادا نہیں کر سکتے وہ بھی باقاعدہ اجازت لیں اور یہ سب امور آپ کے ریکارڈ میں ہونے چاہئیں۔

سیکرٹری صاحب امور خارجہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہاں کی پارلیمنٹ کے کتنے ممبران ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جہاں حکومتی ممبران سے آپ کے رابطے ہیں وہاں اپوزیشن ممبران سے بھی رابطہ اور تعلق ہونا چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا ہم نے ہر ایک سے رابطہ کرنا ہے اور ہر ایک سے اچھا تعلق رکھنا ہے اور پیغام پہنچانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم کوئی پولیٹیکل آرگنائزیشن نہیں ہیں۔ اس لئے سب سے اچھے رابطے ہونے چاہئیں۔ ان لوگوں سے رابطہ کریں اور انہیں دعوت الی اللہ کریں۔ یہ پیغام پہنچائیں۔ خدا تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ ان لوگوں میں سے کون سچائی پر ہے اور کون آپ میں شامل ہو جائے۔ اس لئے ہر ایک سے رابطہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا اس طرح ماحول میں رہیں کہ ہر ایک سے رابطہ اور تعلق ہو اور یہی ہمارا مقصد ہے ہم نے ہر ایک کو پیغام پہنچانا ہے۔

سیکرٹری صنعت و تجارت کا عہدہ بھی سیکرٹری امور خارجہ کے پاس تھا۔ حضور انور نے فرمایا یہ عہدہ شعبہ امور عامہ سے زیادہ تعلق رکھتا ہے۔

سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ اس سال کا دعوت الی اللہ کا کیا پروگرام ہے۔ کیا پلاننگ کی ہوئی ہے۔ فرمایا اپنے ذاتی رابطے اور تعلق بڑھائیں۔ احمدی احباب کو اس کام کے لئے آرگنائز کریں کہ وہ لوگوں سے ملیں اور تعلق بنائیں اور اس طرح آہستہ آہستہ پیغام پہنچانے کا ماحول بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ صرف خدا تعالیٰ جانتا ہے کہ کس نے احمدیت میں داخل ہونا ہے۔ اس لئے ہر ایک سے رابطہ کریں اور ذاتی رابطے کریں۔ حضور انور نے فرمایا کہ مجلس عاملہ بیٹھے اور سوچے کہ ہم نے یہاں کے حالات میں کس طرح دعوت الی اللہ کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا اپنے ہمسایوں سے رابطہ کریں ان کو پتہ ہو کہ آپ احمدی ہیں، احمدیوں میں اور دوسروں میں کیا فرق ہے۔ اس طرح ان کو بتائیں اور تعلق بڑھائیں۔

شعبہ اشاعت کے تعلق میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ جماعت کی کتب کو مختلف بک سٹور پر رکھیں۔ اس بارہ میں پہلے بھی ہدایت تھی۔ اس میں روک کیا ہے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ کتب کی قیمتیں زیادہ ہیں۔ جس پر حضور انور نے فرمایا کہ قیمتیں کم کر لیں اور مجھ سے اجازت لے لیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں نے آپ کو اجازت دے دی ہے کہ قیمت کم کر لیں۔ اب اس پر کام ہونا چاہئے اور جماعت کی کتب لوگوں تک پہنچنی چاہئیں۔

سیکرٹری صاحب جائیداد کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اس وقت آپ کے پاس صرف بیت ہی جائیداد ہے۔ اب مشن ہاؤس بھی بنائیں۔

حضور انور نے سیکرٹری صاحب ضیافت سے شعبہ کے کام کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

سیکرٹری صاحب تعلیم کو حضور انور نے فرمایا کہ آپ کی ذمہ داری ہے۔ دینی و دنیوی تعلیم دونوں کی۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کیا آپ کے پاس تفصیل ہے کہ کتنے طالبعلم اس وقت یونیورسٹی، کالجز میں ہیں اور کتنے سکول جا رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا احمدی طلباء کو ہائر ایجوکیشن حاصل کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ جماعت کی لسٹ تیار کریں۔ آپ کی جماعت نمونہ بن سکتی ہے۔ آپ کا ملک چھوٹا ہے اور ہر ایک سے رابطہ آسان ہے اور آپ کے پاس وسائل بھی ہیں۔ اگر آپ محنت کریں تو باقی

جماعتوں کے لئے نمونہ بن سکتے ہیں۔

ایڈیشنل سیکرٹری مال سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے پاس کیا اضافی ذمہ داری ہے جس پر انہوں نے بتایا کہ کمپیوٹر سسٹم میں سارا حساب کتاب رکھ رہا ہوں۔

سیکرٹری صاحب وصایا کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ سال 2008ء تک چندہ ادا کرنے والوں کے پچاس فیصد کو نظام وصیت میں شامل کریں اور اس بارے میں کوشش کریں اور مزید موصی بنائیں۔

سیکرٹری صاحب تربیت کو حضور انور نے فرمایا کہ جو احباب بیت میں آتے ہیں ان کی تربیت کے لئے تو پروگرام ہوتے ہیں۔ لیکن جو بیت میں نہیں آتے، رابطہ نہیں کرتے۔ ان کی تربیت کے لئے کیا پروگرام ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ ان کی تربیت کے لئے بھی پروگرام بنائیں۔ ایسے لوگ جن کے آباء واجداد احمدی تھے لیکن ان کی اولاد اب رابطہ میں نہیں ہے۔ ان سے رابطے کریں اور ان کو بیت میں لائیں اور پھر یہ رابطے مستقل رکھیں۔

نیشنل مجلس عاملہ ملائشیا سے میٹنگ

نیشنل مجلس عاملہ سنگاپور کی میٹنگ کے بعد نیشنل مجلس عاملہ ملائشیا کی میٹنگ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے باری باری تمام شعبوں کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

نیشنل صدر صاحب جماعت ملائشیا نے عاملہ کے تمام ممبران کا تعارف کروایا۔

حضور انور نے جماعت کی تجنید، جماعتوں کی تعداد اور ان کے آپس میں فاصلوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے وہاں کے جماعتی حالات کا تفصیل سے جائزہ لیا اور اس سلسلہ میں بعض انتظامی ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے نیشنل پریذیڈنٹ جماعت ملائشیا کو ہیومینیٹی فرسٹ کی رجسٹریشن کروانے کے بارہ میں ہدایت فرمائی۔ حضور انور نے فرمایا اس کا جائزہ لیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعہ کام ہوسکتا ہے۔

حضور انور نے بیوت الذکر کا بھی جائزہ لیا اور مربیان اور معلمین کے بارہ میں بھی دریافت فرمایا کہ کتنے ہیں اور کہاں کہاں کام کر رہے ہیں اور ان کے سپرد کتنی کتنی جماعتیں ہیں۔ ایک علاقہ کے بارہ میں بتایا گیا کہ وہاں دس احمدی ہیں لیکن ابھی جماعت قائم نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا یہاں جماعت قائم کریں اور فرمایا جہاں تین احمدی ہیں وہاں جماعت قائم ہونی چاہئے کہ اگر کسی وجہ سے جماعت قائم کرنی مشکل ہے تو ان لوگوں کا کسی قریبی جماعت سے رابطہ ہونا چاہئے اور قریبی جماعت کے ساتھ ان کو شامل کرنا چاہئے۔

حضور انور نے جنرل سیکرٹری صاحب کو ہدایت فرمائی کہ سب جماعتوں سے باقاعدہ ہرماہ رپورٹ لیا کریں۔ آپ کے پاس Fax اور ای میل کی سہولتیں ہیں۔ آپ اپنی سب جماعتوں سے رپورٹس منگوا سکتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اگر آپ جماعتوں سے رپورٹ حاصل نہیں کریں گے تو ان جماعتوں کی مساعی اور پراگرس کا کس طرح پتہ چلے گا۔ حضور انور نے فرمایا مربی انچارج کو Involve کریں وہ جماعتوں کے صدران کو توجہ دلائیں کہ رپورٹس باقاعدگی سے بھجوایا کریں۔ سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ وہاں کے مقامی حالات کے پیش نظر انفرادی اور ذاتی رابطے کریں اور تعلق بنائیں اور اپنے اپنے دائرہ میں پیغام پہنچائیں۔

سیکرٹری صاحب زراعت سے حضور انور نے ان کے کام کے بارہ میں رپورٹ طلب فرمائی۔

سیکرٹری صاحب مال سے حضور انور نے جماعت کے بجٹ، چندہ دہندگان کی تعداد اور چندہ کے معیار کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ اپنے چندہ کے معیار کو بڑھائیں اور چندہ دہندگان کی تعداد میں اضافہ کریں اور اپنا بجٹ تفصیل کے ساتھ بنائیں۔

شعبہ وصیت کا جائزہ لیتے ہوئے حضور انور نے موصیان کی تعداد بڑھانے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا موصیان کی جو موجودہ تعداد ہے اس کو کم ازکم ایک سو پچیس تک بڑھائیں۔ سیکرٹری صاحب تعلیم نے بتایا کہ اس وقت ہمارے بیس طالبعلم یونیورسٹیز میں ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ جو طلباء غریب ہیں اور یونیورسٹی میں جاتے ہیں، ان کی مدد کرتے ہیں، اس بارہ میں بھی جائزہ لینا چاہئے۔

سنگاپور کو ملائشیا کے ساتھ ایک پل کے ذریعہ ملایا گیا ہے۔ پل کی لمبائی ایک کلومیٹر ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ یہاں سے ملائشیا کے قریب ترین جماعت کتنی دور ہے اور کیا تعداد ہے۔ صدر صاحب جماعت نے بتایا کہ پل کراس کرکے ایک کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے اور اس جماعت میں سات فیملیز ہیں۔

دیگر ممالک کے عہدیداران کے ساتھ میٹنگ

نیشنل مجلس عاملہ ملائشیا سے میٹنگ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فلپائن، کمبوڈیا، پاپوانیوگنی اور تھائی لینڈ سے آنے والے جماعتی عہدیداران سے ان ملک کے بارہ میں جماعتی رپورٹ طلب فرمائی اور مختلف امور کا جائزہ لیا اور ساتھ ساتھ ہدایات سے نوازا۔

فلپائن کے صدر جماعت اور مربی سلسلہ سبط احمد حسن صاحب کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا باقاعدہ مطالعہ کریں۔ اردو زبان کو بھولنا نہیں ہے۔ حضور انور نے فرمایا الفضل روزانہ آپ کو ملتا ہے وہ پڑھیں تو اردو کو بھولیں گے نہیں۔

حضور انور نے فلپائن میں دعوت الی اللہ اور تربیتی پروگراموں کے بارہ میں ان کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ سنگاپور اور ملائشیا کی عاملہ کو میں ہدایت دے چکا ہوں۔ اس کے مطابق آپ بھی پروگرام بنائیں اور منصوبہ بندی کرکے کام کریں۔

کمبوڈیا (Cambodia) کے مربی انچارج سے حضور انور نے کمبوڈیا میں گزشتہ سالوں میں ہونے والی بیعتوں اور ان سے رابطوں کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جن سے رابطہ نہیں رہا ان سے رابطہ بحال کریں اور ان کو نظام کا حصہ بنائیں اور واپس جاکر آپ نے سب سے رابطہ قائم کرنا ہے اور ان کو نظام میں شامل کرنا ہے۔ کمبوڈیا سے چار معلمین بھی آئے ہوئے تھے۔ معلمین نے باری باری اپنا تعارف کروایا۔

ملک پاپوانیوگنی کے صدر جماعت اور مربی انچارج خیرالدین باروس صاحب سے حضور انور نے جماعتوں کی تعداد اور جماعت کی تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا اور نومبائعین کی تربیت کے بارہ میں ہدایات دیں۔

تھائی لینڈ کے صدر جماعت اونگ کڑنیا صاحب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ تھائی لینڈ کے کتنے علاقوں میں جماعت ہے۔ صدر صاحب نے بتایا کہ اس وقت تین علاقوں میں جماعت قائم ہے اور سب سے رابطہ ہے۔

آخر پر حضور انور نے فلپائن، کمبوڈیا، پاپوانیوگنی اور تھائی لینڈ سے آنے والے عہدیداران سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ سب نے سن لیا ہے جو میں نے سنگاپور اور ملائشیا کی مجالس عاملہ کو ہدایات دی ہیں۔ آپ سب ان کے مطابق اپنے اپنے ملک میں واپس جاکر کام کریں اور پروگرام بنائیں۔

مختلف ممالک کی مجالس عاملہ اور جماعتی عہدیداران کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔ میٹنگ کے اختتام پر ان مجالس عاملہ نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔ اس موقع پر صدر صاحب خدام الاحمدیہ ملائشیا اور صدر صاحب خدام الاحمدیہ سنگاپور نے بھی اکٹھے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف حاصل کیا۔

عاملہ انصاراللہ سنگاپور سے میٹنگ

پروگرام کے مطابق اس کے بعد ساڑھے سات بجے نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ سنگاپور کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ حضور انور نے تمام قائدین سے باری باری ان کے کام کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے صدر صاحب انصاراللہ سے انصار کی تجنید کے بارہ میں دریافت فرمایا اور نائب صدر صف دوم کے بارہ میں تفصیل سے سمجھایا کہ کتنی عمر تک کے انصار صف دوم میں شامل ہیں اور نائب صدر صف دوم کتنی عمر تک کا منتخب ہوتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ 55 سال کی عمر کے بعد انصار صف اول میں چلے جاتے ہیں۔

حضور انور نے نائب صدر صف دوم کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ صف دوم کے انصار کے پروگرام بنائیں۔ پیدل سیر کرنی چاہئے۔ سائیکلنگ بھی ہو۔ ان کے لئے کھیلوں کے پروگرام ہوں۔ قائد مال سے حضور انور نے انصار کے بجٹ اور ان کے چندوں کے معیار کا جائزہ لیا اور اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ انصاراللہ کے چندے کا حصہ مرکز کو ادا ہوتا ہے۔

قائد صحت جسمانی سے حضور انور نے انصار کے لئے کھیلوں کے پروگراموں کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ انصار کے لئے کھیلوں کے پروگرام ہونے چاہئیں۔

قائد دعوت الی اللہ کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ نیشنل مجلس عاملہ سنگاپور کی میٹنگ میں سیکرٹری دعوت الی اللہ کو یہاں کے خاص حالات اور قوانین کے مدنظر دعوت الی اللہ کے بارہ میں جو ہدایات دی ہیں ان کے مطابق آپ بھی کام کریں اور اپنی دعوت الی اللہ کی منصوبہ بندی کریں۔

قائد تعلیم و تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ انصار کی اپنی تربیت کے لئے اور ان کے بچوں کی تربیت کے بارہ میں کیا پروگرام بنایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ کی ذمہ داری یہ ہے کہ انصار کو توجہ دلائیں کہ وہ اپنے بچوں کی تربیت کریں۔ ان کے بچے نمازیں پڑھنے والے ہوں، قرآن کریم کی تلاوت کریں اور وقت ضائع نہ کریں۔

شعبہ تعلیم کے لحاظ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی کتب کا امتحان لیتے ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ حضرت مسیح موعود کی کتب میں سے کوئی حصہ مقرر کرلیں اور پھر اس کا باقاعدہ تمام انصار سے امتحان لیں۔

قائد عمومی سے حضور انور نے ان کے شعبہ کے تعلق میں کام کا جائزہ لیا اور ہدایت فرمائی کہ ماہانہ رپورٹ باقاعدگی سے بھجوایا کریں۔

قائد اشاعت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا انصاراللہ کا کوئی رسالہ یا بلیٹن وغیرہ ہے۔ حضور انور نے ان کو ہدایت دی کہ اپنے کام کو آرگنائز کریں۔

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ سنگاپور کے ساتھ یہ میٹنگ سات بجکر چالیس منٹ تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر مجلس عاملہ انصاراللہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

اس کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق جماعت انڈونیشیا سے تعلق رکھنے والی دو فیملیز نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ ان دونوں فیملیز نے اگلے روز صبح جلدی روانہ ہونا تھا۔ حضور انور نے ازراہ شفقت انہیں ملاقات کا شرف بخشا۔

اس کے بعد آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت طٰہٰ میں مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد جب حضور انور اپنی رہائش گاہ پر جانے کے لئے بیت سے باہر تشریف لائے تو ماریشس سے آئے ایک خادم نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا۔ حضور انور نے اس خادم سے گفتگو فرمائی اور احباب جماعت ماریشس کا حال دریافت فرمایا اور ازراہ شفقت اس خادم کو ایک انگوٹھی عطا فرمائی۔

اس کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

8/اپریل 2006ء

صبح ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی۔ پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت طٰہٰ تشریف لائے جہاں فیملی وانفرادی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

فیملی ملاقاتیں

آج انڈونیشیا، ملائشیا اور تھائی لینڈ سے آنے والی 65 فیملیز کے 331 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا اور حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

انڈونیشیا سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 761 کی تعداد میں مرد وخواتین اور بچے اپنے پیارے آقا کے دیدار اور حضور انور سے ملاقات کے لئے پہنچے ہیں۔ اسی طرح ملائشیا سے قریباً تین صد بیس سے زائد مرد وخواتین اور بچے حضور انور سے ملاقات کے لئے آئے ہیں۔ اس کے علاوہ تھائی لینڈ، فلپائن، میانمار (برما)، سری لنکا، انڈیا، ماریشس، یو۔کے، کمبوڈیا، برونائی اور پاپوانیوگنی (Papua New Guinee) سے بھی احباب کے وفود سنگاپور پہنچے ہیں۔ یہ عشاق اپنے پیارے آقا کے دیدار کا ایک لمحہ بھی ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔ جتنی تعداد میں لوگ آئے ہیں اتنی ہی تعداد میں کیمرے بھی ان کے ہاتھوں میں ہیں۔ مرد وخواتین اور بچے بچیاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بیت میں آتے ہوئے اور واپس جاتے ہوئے ایک ایک لمحہ کو اپنے کیمروں میں محفوظ کرتے ہیں۔ حضور انور جونہی بیت کے بیرونی گیٹ سے اندر داخل ہوتے ہیں تو اپنے پیارے آقا کی آمد کے منتظر اور حضور انور کے دیدار کے لئے ترستے ہوئے یہ لوگ کھڑے ہوجاتے ہیں۔ اپنے ہاتھ ہلاتے ہوئے السلام علیکم عرض کرتے ہیں اور ساتھ ساتھ تصاویر کھینچتے ہیں۔ نماز ختم ہوتے ہی یہ لوگ پھر کیمرے لئے کھڑے ہوجاتے ہیں اور بیت سے واپس جاتے ہوئے بھی قدم قدم پر تصاویر بناتے ہیں۔ خواتین اور بچیاں بھی پیچھے نہیں وہ بھی ہاتھ ہلاتی ہیں اور حضور کو دیکھ کر روتی ہیں اور بچیاں بھی مختلف جگہوں پر کھڑی مسلسل حضور انور کی تصاویر کھینچ رہی ہوتی ہیں۔ سارا ماحول ہی بڑا روح پرور اور ایمان افروز ہے۔

انڈونیشیا کی درج ذیل 26 جماعتوں سے یہ لوگ بڑے لمبے سفر طے کرکے سنگاپور پہنچے ہیں۔ جماعتوں کے نام یہ ہیں:۔

جاکرتہ، Mansilor، Cirebon، گاروت، تاسک، Majalsugka، کیانگ، بوگور، باندونگ، Singaparna، Kebayoran، Serua، Parakan، Salak، Paninggilan، Gondrong، پاڈانگ، میدان، Pekan Baru، Tanjung، Pinaog، Bekasi، Cilegok، Kendari، جوگ جکارتہ (Yogyakarta)، سورابایا، Citegum

اسی طرح ملائشیا سے آنے والی فیملیز بھی بعض علاقوں سے لمبے سفر طے کرکے حضور انور سے ملاقات کے لئے سنگاپور پہنچی ہیں۔ یہ فیملیز کوالالمپور، Kota Kinabalu، Lingkanghu، Jonor Banro اور سنڈاکن کی جماعتوں سے آئی ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ان کی ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر سوا دو بجے تک جاری رہا۔ ملاقاتوں کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی جائے قیام ہوٹل Grand Mercure Roxy تشریف لے گئے۔

نیشنل عاملہ انڈونیشیا کی میٹنگ

سہ پہر پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جماعت کے سنٹر بیت طٰہٰ تشریف لائے جہاں پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ دعا کے بعد حضور انور نے عاملہ کے عہدیداران سے تعارف حاصل کیا، ان کے شعبوں کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور ہدایات سے نوازا۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ دعوت الی اللہ کا پروگرام کس طرح بناتے ہیں۔ آپ کی کیا پلاننگ ہے۔ جماعت کے موجودہ حالات میں آپ نے کیا منصوبہ بندی کی ہے۔ حضور انور نے بڑی تفصیل کے ساتھ جماعت کے موجودہ حالات کا جائزہ لیا اور اس ضمن میں بعض انتظامی ہدایات دیں۔

حضور انور نے فرمایا خصوصاً ان علاقوں میں جہاں جماعت کے خلاف فساد ہوا ہے اور جماعت کو نقصان پہنچایا گیا ہے وہاں کے احمدی احباب، داعیین الی اللہ اور سمجھدار احمدی لوگ ان لوگوں سے رابطہ کریں۔ ان کی غلط فہمیاں دور کریں۔ ان کو بتائیں کہ احمدی وہ نہیں ہیں جو یہ مخالف آپ کو بتا رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان لوگوں سے ذاتی رابطے کریں۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ جہاں جماعت کے خلاف ہنگامے ہوئے ہیں وہاں پانچ فیصد لوگ فساد کرنے والے ہیں جبکہ 95 فیصد کو ان باتوں سے کوئی غرض نہیں۔

حضور انور نے فرمایا ایسے علاقوں کے سمجھدار اور شرفاء سے آپ کے رابطے ہوں اور ان کو پتہ چل جائے کہ آپ کون ہیں تو یہ لوگ بھی آپ کی مدد کرسکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ دیہاتی علاقوں میں دعوت الی اللہ کے پروگرام بنائیں اور اس کے لئے منصوبہ بندی کریں۔

حضور انور نے گزشتہ دس سال میں ہونے والی بیعتوں کا جائزہ لیا اور رابطوں کی ہدایت فرمائی۔ فرمایا جن سے رابطے کٹ چکے ہیں ان کو دوبارہ واپس لانے کی کوشش کریں۔ اپنے رابطے بحال کریں۔

حضور انور نے اس بات کا بھی جائزہ لیا کہ دیہاتی علاقوں میں ملک کی آبادی کا تناسب کیا ہے۔ حضور انور کو بتایا گیا کہ ملک کی 230 ملین آبادی میں سے قریباً 70 فیصد دیہاتوں میں رہتی ہے اور یہاں بھی علماء کی طرف سے مخالفت ہے۔

حضور انور نے فرمایا ان تمام حالات کے باوجود آپ کا پلان کیا ہے۔ اس پر امیر صاحب انڈونیشیا نے بتایا کہ لٹریچر تقسیم کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکٹ سائز کی ڈسک تقسیم کرتے ہیں۔ جس میں جماعت کا تعارف، جماعت کی خدمات اور یورپین ممالک میں جماعت کی بیوت، مراکز وغیرہ کا ذکر ہے۔ آڈیو، ویڈیو، دونوں میں یہ بڑی کامیاب ہے۔ حضور انور نے اس بارہ میں تفصیل سے دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ جماعت کے خلاف اعتراضات کے جوابات بھی اس میں شامل کریں۔

حضور انور نے فرمایا ہر گاؤں میں، ہر علاقہ اور ہر ایریا میں اپنی ٹیمیں تیار کریں جو وہاں مقامی لوگوں کو دعوت الی اللہ کریں، ان کو پیغام پہنچائیں، ان سے ذاتی تعلقات بنائیں اور ان کی غلط فہمیاں دور کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ انڈونیشیا میں جب بھی انشاء اللہ Break Through ہوگا۔ تو اس وقت ان لوگوں کو دین حق کی تعلیمات سکھانا مشکل ہوگا۔ اس لئے اس کام کے لئے آپ احمدیوں کو ابھی سے ٹرینڈ کریں تاکہ یہ مستقبل کے اساتذہ بن سکیں۔ اب آپ مستقبل کا پلان کریں اور احمدی احباب کو ٹرینڈ کریں اور تربیت دیں تاکہ یہ آئندہ کثرت سے آنے والوں کی تربیت کرسکیں۔

سیکرٹری صاحب مال سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت انڈونیشیا کے سالانہ بجٹ، چندہ عام کا بجٹ، چندہ دہندگان کی تعداد اور فی کس چندہ کے معیار کا بڑی تفصیل کے ساتھ جائزہ لیا۔ اسی طرح انڈونیشیا میں موصیان کی تعداد اور چندہ وصیت کے بجٹ اور فی کس چندہ وصیت کی ادائیگی کا بھی جائزہ لیا۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ کے چندہ کا معیار بہت بہتر ہوسکتا ہے۔ اس طرف توجہ دیں اور اپنا معیار بڑھائیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ مستعد اور Active جماعت ہیں۔ ہر شخص کا انفرادی بجٹ بنائیں۔ جماعتوں میں سیکرٹریان مال ہیں ان کے ساتھ اس کام کے لئے ایڈیشنل سیکرٹری مال بنائیں اور ایک دفعہ یہ کام مکمل کرلیں۔

حضور انور نے فرمایا ہم نے صرف رقم اکٹھی نہیں کرنی بلکہ احباب کا روحانی معیار بلند کرنا ہے۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نماز کے بعد مالی قربانی کا ذکر فرمایا ہے تاکہ نماز کے ساتھ اس مالی قربانی کے ذریعہ انسان کا روحانی معیار بلند ہو۔

حضور انور نے فرمایا جب آپ انفرادی طور پر لوگوں سے رابطہ کرکے بجٹ بنائیں گے تو شروع میں مشکلات ہوں گی لیکن آپ بڑی منظم اور مستحکم جماعت ہیں۔ لوگوں کو مالی قربانی کے بارہ میں بتائیں، ان کو قائل کریں کہ مالی قربانی بہت ضروری ہے اور اس کے کیا فوائد ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اس طرح ہر جماعت کا بجٹ بنائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر کسی جماعت میں کسی قدرتی آفت کی وجہ سے بجٹ اور چندہ متاثر ہو تو معین طور پر ذکر ہونا چاہئے کہ اس جماعت کا یہ بجٹ تھا اور اس قدرتی آفت کے نتیجہ میں چندہ کی ادائیگی میں کمی ہوئی ہے۔

حضور انور نے بعض مثالیں دیتے ہوئے فرمایا کہ ایک جیسے حالات میں احمدیوں کی فصلیں کئی گنا دوسروں سے اچھی ہوتی ہیں اور یہ خدا کی راہ میں قربانی دینے کے نتیجہ میں ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا صرف چندہ اکٹھا کرنا مقصد نہیں ہے۔ ہم چندہ Collector نہیں ہیں۔ چندہ کی ادائیگی کے نتیجہ میں ساتھ ساتھ تربیت ہوتی ہے اور روحانی معیار بلند ہوتا ہے۔

حضور انور نے سیکرٹری مال صاحب سے فرمایا کہ چندہ کے حصول میں تربیتی پروگراموں کے ذریعہ سیکرٹری تربیت آپ کی مدد کریں گے۔

حضرت مصلح موعود نے ذیلی تنظیموں کے قیام کا جو مقصد بیان فرمایا تھا اس کا حضور انور نے تفصیل سے ذکر فرمایا۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگر جماعت کا نظام کمزور ہو اور ذیلی تنظیمیں یا کوئی بھی ایک ذیلی تنظیم فعال ہو تو جماعت ترقی کرتی رہتی ہے۔ اگر ذیلی تنظیمیں مستعد اور فعال نہ ہوں لیکن جماعتی نظام Active ہو تو تب بھی جماعت آہستہ آہستہ آگے بڑھتی رہتی ہے۔ لیکن اگر جماعتی نظام بھی فعال ہو اور ذیلی تنظیمیں بھی فعال اور مستعد اور منظم ہوں تو پھر جماعت کئی گنا تیزی سے ترقی کرتی ہے اور جماعت کا قدم غیر معمولی طور پر آگے بڑھتا ہے۔

سیکرٹری مال کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ نیشنل سیکرٹری مال ہیں۔ آپ صرف اپنی جماعتوں کے سیکرٹریان مال کے ذریعہ چندہ اکٹھا کروا سکتے ہیں۔ قائد مال یا خدام و لجنہ کے سیکرٹریان مال کے ذریعہ چندہ اکٹھا نہیں کرواسکتے۔ وہ صرف اپنی تنظیموں کا چندہ اکٹھا کریں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ذیلی تنظیمیں براہ راست خلیفۃ المسیح کے ماتحت ہیں اور ان کی رپورٹس براہ راست مجھے آتی ہیں۔ میں ان کی رپورٹس دیکھتا ہوں اور ان پر اپنے ریمارکس دیتا ہوں۔

سیکرٹری تربیت سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ کے سالانہ پروگرام کیا ہیں۔ فرمایا تربیت کی طرف بہت زیادہ توجہ دیں۔

حضور انور نے دریافت فرمایا کہ ملک میں جہاں جہاں ہماری بیوت الذکر ہیں، سنٹرز ہیں وہاں احمدی ان سنٹرز، بیوت سے کتنی دور، کتنے فاصلوں پر رہتے ہیں۔ اس بارہ میں حضور انور کو بتایا گیا کہ دیہاتوں میں تو سنٹرز کے قریب رہتے ہیں جبکہ شہروں میں دور ہیں اور مختلف فاصلوں پر ہیں۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کس نماز میں زیادہ حاضری ہوتی ہے اور کتنے فیصد لوگ شامل ہوتے ہیں۔ فرمایا ہر جماعت کے سیکرٹری تربیت کو کہیں کہ آپ کو باقاعدہ نمازوں کی حاضری کے بارہ میں رپورٹ بھجوائیں۔

صدر صاحب خدام الاحمدیہ سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ نمازوں کی حاضری کے بارہ میں کیا کوشش کر رہے ہیں۔ بیوت میں آنے والے خدام کی تعداد کتنی ہے۔ حضور انور نے انہیں ہدایت فرمائی کہ ہر ماہ باقاعدگی سے مجھے رپورٹ بھجوایا کریں۔

حضور انور نے صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ انڈونیشیا سے مجالس کی تعداد کے بارہ میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ جن مجالس میں ابھی الیکشن نہیں ہوئے۔ وہاں خود دورہ کریں یا اپنے نمائندے بھجوائیں اور ان کو Active کریں۔ وہاں قائدین مقرر کریں۔ ان کی مجالس عاملہ بنائیں۔ جہاں تین سے زیادہ خدام ہیں۔ وہاں باقاعدہ اپنی مجلس قائم کریں اور اگر کسی جگہ موزوں خادم نہیں ہے تو اس مجلس کو کسی دوسری قریبی مجلس کے ساتھ ملحق کریں۔

حضور انور نے فرمایا مغرب وعشاء کی نمازوں میں خدام کی حاضری زیادہ ہونی چاہئے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اگلے ماہ رپورٹ آنی چاہئے کہ کتنے خدام نمازوں میں حاضر ہو رہے ہیں اور اس بارہ میں کیا عملی قدم اٹھایا گیا ہے۔

احباب جماعت کی تربیت کے بارہ میں حضور انور نے مزید فرمایا کہ اگر کھل کر دعوت الی اللہ نہیں کر سکتے تو اپنی تربیت کرنے میں تو کوئی روک نہیں ہے۔ مربیان اس طرف توجہ دیں، تربیتی پروگراموں کی طرف توجہ دیں۔ ان لوگوں سے ذاتی روابط کریں۔ جو کمزور ہیں اور دور چلے گئے ہیں اور رابطہ میں نہیں ہیں۔ ان لوگوں سے رابطہ کر کے ان کو واپس لائیں۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کا جو بھی پروگرام بنائیں، فیڈ بیک (Feed Back) جب تک فیڈ بیک نہ ہو تو نتائج کا پتہ نہیں چل سکتا۔ جو بھی پروگرام بنائیں اس کے رزلٹ کے حصول کے لئے کوشش کریں۔

صدر صاحب مجلس انصاراللہ انڈونیشیا کو ہدایات دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ آپ بھی تربیت کا پروگرام بنائیں۔ اگر انصار بیوت الذکر میں پچاس فیصد حاضر ہو رہے ہیں تو مزید کوشش سے یہ تعداد 75 فیصد تک بڑھ سکتی ہے۔ اگر زیادہ انصار آئیں گے تو نوجوانوں کے لئے مثال بنیں گے۔

سیکرٹری وقف نو نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ انڈونیشیا کے واقفین نو کی تعداد 882 ہے۔ حضور انور کے دریافت کرنے پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ان میں سے 15 سال کی عمر کے بچوں کی تعداد 164 ہے۔ حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا یہ سب وقف کرنے کے لئے تیار ہیں اور ان کو مستقبل کے لئے گائیڈ کیا گیا ہے۔ سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ ان میں سے ساٹھ نے مربی بننا ہے اور تین نے ڈاکٹر بننا ہے۔ یہاں ایک کمیٹی موجود ہے جو ان بچوں کو گائیڈ کرتی ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر سیکرٹری صاحب نے بتایا کہ نصاب وقف نو کی چاروں کتب کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

حضور انور نے فرمایا جو واقفین نو بچے جامعہ جائیں گے وہ تو دینی تعلیم حاصل کرلیں گے لیکن جو بچے جامعہ نہیں جائیں گے وہ دینی تعلیم (Relegious Knowledge) کہاں سے حاصل کریں گے۔

حضور انور نے امیر صاحب انڈونیشیا کو ہدایت فرمائی کہ ایک کمیٹی بنائیں۔ ایسے بچوں کو دینی تعلیم دینے کے لئے سلیبس ہو۔ جس میں قرآن کریم کا ترجمہ ہو، احادیث ہوں، حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب ہوں۔ مربیان جو اردو زبان جانتے ہیں وہ کتب کا ترجمہ کر سکتے ہیں، بعض انگریزی سے کر سکتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ بیس بائیس سال تک ہر واقف نو کو قرآن کریم کا ترجمہ آنا چاہئے۔ کم از کم سو احادیث اور حضرت اقدس مسیح موعود کی کتب سے کچھ حصے ضرور آنے چاہئیں۔

حضور انور نے فرمایا ان بچوں سے جو پندرہ سال کی عمر تک پہنچ چکے ہیں مسلسل رابطہ رکھیں اور ان کو بتائیں کہ وہ پروفیشن لیں جو جماعت کے لئے مفید ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ بعض بچوں نے ملاقاتوں کے دوران کہا کہ میں بزنس مین بنوں گا کیونکہ باپ بزنس مین ہے۔ حضور انور نے فرمایا جنہوں نے اپنی زندگی وقف کی ہے ان کو تو مال کے بارہ میں نہیں سوچنا چاہئے۔

پرنسپل صاحب جامعہ احمدیہ ہدایت اللہ صاحب سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جامعہ کے کورس کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ تین سال سے بڑھ کر پانچ سال کا ہو چکا ہے۔ پرنسپل صاحب نے بتایا کہ کورس پانچ سال کا ہو چکا ہے۔ ہر سال بیس طلباء لیتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ بیس طلباء سالانہ لیتے ہیں تو جب ایک سال میں 60 واقفین نو طلباء آئیں گے تو آپ ان کو کس طرح داخل کریں گے۔ کس طرح لیں گے۔ حضور انور نے فرمایا اس کا ابھی سے جائزہ لیں اور تیاری کریں۔

سیکرٹری صاحب جائیداد سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ انڈونیشیا کے 13 ہزار جزائر میں سے کتنے جزائر میں جماعت ہے۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ جو زمینیں آپ لے رہے ہیں وہ آپ نے مقامی طور پر خود لینی ہیں۔ سیکرٹری صاحب جائیداد نے بتایا کہ اس وقت تک جماعت 43.7 ہیکٹر زمین حاصل کر چکی ہے۔

جماعتی جائیدادوں اور سنٹرز کی حفاظت کے سلسلہ میں حضور انور نے بعض امور کے جائزے لئے اور انتظامی ہدایات سے نوازا اور بعض مزید جائزے لینے کی ہدایت فرمائی۔

محاسب سے بھی حضور انور نے ان کے کام کے بارہ میں رپورٹ طلب فرمائی اور ہدایات سے نوازا۔

نیشنل مجلس عاملہ انڈونیشیا کے ساتھ یہ میٹنگ شام سات بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔ میٹنگ کے آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

نیشنل مجلس عاملہ انڈونیشیا کی میٹنگ کے بعد سوا سات بجے نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سنگاپور کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے لجنہ کی تمام عہدیداران سے ان کے شعبوں اور کام کا جائزہ لیا اور مختلف امور کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ ان کے آئندہ کے پروگراموں کا بھی جائزہ لیا اور تفصیلی ہدایات سے نوازا اور ان کی رہنمائی فرمائی۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ سنگاپور کے ساتھ یہ میٹنگ رات پونے نو بجے تک جاری رہی۔

اس میٹنگ کے بعد نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت طٰہٰ میں نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ق۔ العین

میرے ابا جان مکرم راؤ محمد یونس صاحب

میرے پیارے ابا جان راؤ محمد یونس صاحب 1944ء میں ہندوستان کے ضلع رہتک میں ایک دیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والدین پابند صوم وصلوٰۃ تھے اس لئے انہوں نے اپنے بیٹے کی بھی انہی خطوط پر تربیت کی۔ نہایت صغر سنی میں انہوں نے ننھے یونس کو نماز پڑھنا سکھائی۔ والد صاحب کہا کرتے تھے کہ میں اس وقت سے نماز کا پابند ہوں جب پانی سے بھرا ہوا لوہے کا لوٹا بھی اٹھانے کی سکت نہیں رکھتا تھا۔

تقسیم ملک کے بعد والد صاحب اپنے والدین کے ہمراہ پاکستان کے ضلع ساہیوال (اس وقت کے منٹگمری) میں آکر مقیم ہوگئے۔ 1961ء میں ملازمت کے سلسلہ میں ملتان گئے۔ وہاں انہیں احمدیت سے دلچسپی ہوگئی۔ سلسلہ کی چند کتب کے مطالعہ کے بعد ہی احمدیت کی صداقت ان پر آشکار ہوگئی۔ بعض جماعتی عہدیداران سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے استخارہ کا مشورہ دیا۔ مشورہ دینے والوں میں مکرم ومحترم چوہدری نعمت اللہ صاحب سابق منیجر انڈس مل حیدرآباد بھی تھے۔ والد صاحب نے استخارہ کیا تو ایک رات خواب میں تین بزرگ دکھائی دیئے۔ ان میں سے درمیان والے بزرگ کا چہرہ نہایت روشن تھا۔ انہوں نے فرمایا۔ آؤ نماز پڑھیں اور خود امامت کروائی۔ والد صاحب نے بھی دوسرے بزرگوں کے ساتھ ان کی اقتداء میں نماز پڑھی۔ اگلے روز والد صاحب نے مکرم چوہدری نعمت اللہ صاحب سے اپنے خواب کا ذکر کیا تو چوہدری صاحب نے والد صاحب کو ایک تصویر دکھا کر پوچھا روشن چہرے والے بزرگ کہیں ان میں سے تو نہیں۔ والد صاحب نے دیکھا تو پہچان لیا کہ امامت کروانے والے انہیں میں سے ایک بزرگ تھے۔ یہ بزرگ حضرت مصلح موعود تھے۔ اس کے بعد والد صاحب حضرت امام الزمان کی بیعت سے مشرف ہو کر داخل سلسلہ ہوگئے۔

اب روحانیت میں مزید ترقی ہونے لگی۔ فرض نمازوں کے ساتھ ساتھ تہجد کے بھی پابند ہوگئے۔ ہر مالی تحریک میں دل کھول کر حصہ لینے لگے۔ وصیت کے بابرکت نظام سے بھی منسلک ہوگئے۔ کچھ عرصہ بعد ملتان سے کراچی چلے گئے پھر کراچی سے کوٹری۔

کوٹری قیام کے آخری دنوں میں یعنی نومبر 2005ء میں والد صاحب نے خواب میں دیکھا کہ فرشتے انہیں اٹھا کر ایک نامعلوم مقام پر لے گئے ہیں۔ انہوں نے فرشتوں سے پوچھا آپ لوگ مجھے زندہ ہی لے جائیں گے؟ تو فرشتوں نے جواب دیا تمہارے لئے یہی حکم ہے۔ چنانچہ چند دن کے بعد کوٹری والا مکان فروخت کیا اور ربوہ چلے گئے جہاں پر ایک ہفتہ کے اندر مختصر علالت کے بعد داعی اجل کو لبیک کہہ کر اپنے مولا کے حضور حاضر ہوگئے۔

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا کریں اللہ تعالیٰ میرے پیارے ابا جان کو جنت الفردوس میں مقام قرب سے نوازے اور ہم سب بہن بھائیوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 57101 میں

Muhammad Afzal Ahmad

ولد Mian Akbar پیشہ Sales عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ دو عدد مکانات واقع یو۔ایس۔اے مالیتی -/400000$ کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000$ ماہوار بصورت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muhammad Afzal Ahmad گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد میاں غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عامر ملک ولد بشیر احمد ملک

مسل نمبر 57102 میں رحمت اللہ طارق بھٹی

ولد سیف اللہ بھٹی پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رحمت اللہ طارق بھٹی گواہ شد نمبر 1 Mirza Irshad Ali گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عامر ملک یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 57103 میں Saliha Malik

زوجہ عامر بشیر ملک پیشہ ٹیچر عمر 54 سال بیعت 1987ء ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/700000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ مکان واقع یو۔ایس۔اے -/220000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 3۔ جیولری مالیتی -/200.00 ڈالر۔ 4۔ حق مہر بذمہ خاوند -/2000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4300 ڈالر سالانہ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Saliha Malik گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ولد میاں غلام احمد گواہ شد نمبر 2 عامر ملک ولد بشیر احمد ملک

مسل نمبر 57104 میں محمودہ شوکت سید

بیوہ امداد علی قوم سید پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع U.S.A مالیتی -/110000 ڈالر۔ 2۔ مکان واقع یو۔ایس۔اے مالیتی -/50000 ڈالر۔ 3۔ زیور 30 تولے مالیتی اندازاً مالیتی -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ شوکت سید گواہ شد نمبر 1 تحسین آر ملک یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 Farooq.A.Padder, U.S.A

مسل نمبر 57105 میں عفت چوہدری

زوجہ داؤد احمد چوہدری قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع یو۔ایس۔اے مالیتی -/375000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عفت چوہدری گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد چوہدری خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر چوہدری یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 57106 میں

Haji Nuruddin Al.Hadith

ولد James W Jefferson پیشہ پنشنر عمر 67 سال بیعت 1972ء ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی -/210000 ڈالر جس پر بینک قرض -/102000 ڈالر ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2716.38 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Haji Nuruddin Al.Hadith گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 57107 میں

Muzzffar.U. Khurram

ولد U.S.Makhdum قوم مخدوم پیشہ انجینئر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع یو۔ایس۔اے -/500000 ڈالر۔ 2۔ مکان واقع یو۔ایس۔اے -/290000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 ڈالر ماہوار ...... مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Muzaffar.U.Khurram گواہ شد نمبر 1 فاروق ملک یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر U.S.A

مسل نمبر 57108 میں

Adil Mohammad Mina

ولد مجید میاں پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Adil Mohammad Mina گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 عامر ملک یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 57109 میں Seema Idllbi

زوجہ Amir Idllbi پیشہ نرسنگ عمر 45 سال بیعت .... ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔ جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور مالیتی -/25000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/5000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Seema Idllbi گواہ شد نمبر 1 اطہر ایم فاروق یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 ارشد ایم فاروق U.S.A

مسل نمبر 57110 میں زکریا اے سید

ولد وسیم اے سید قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زکریا اے سید گواہ شد نمبر 1 مونس چوہدری یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 وسیم اے سید والد موصی

مسل نمبر 57111 میں خالد بھٹی

ولد سیف اللہ بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-4-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3238 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خالد بھٹی گواہ شد نمبر 1 کریم اے ندیم یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 ناصر فاروقی U.S.A

مسل نمبر 57112 میں جمال احمد

ولد تصویر الرحمٰن پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2700 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جمال احمد گواہ شد نمبر Mirza Irshad Ali, U.S.A گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عامر ملک

مسل نمبر 57113 میں نسیم آرا بیگم

زوجہ Dr.Zafar.U.Sikder پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع ڈھاکہ مالیتی -/25000 ڈالر۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/1000 ڈالر۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسیم آرا بیگم گواہ شد نمبر 1 Zaffar Ullah Sikder, گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر یو۔ایس۔اے U.S.A

مسل نمبر 57114 میں
Nusrat Begum Al. Hadith

زوجہ Hajji A Nuruddin Al.Hadith پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 4-3-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان واقع یو۔ایس۔اے مالیتی -/102000 ڈالر کا 1/2 حصہ۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/481 ڈالر ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Nusrat Begum Al.Hadith گواہ شد نمبر 1 خالد محمود یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم U.S.A

مسل نمبر 57115 میں عاطف رحمٰن میاں

ولد اختر حیات میاں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت 2002ء ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 10-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/130000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عاطف رحمٰن میاں گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 وودود احمد Harding lovett

مسل نمبر 57116 میں عائشہ سیال

زوجہ عبدالحئی سیال قوم سیال پیشہ Pcraeducator عمر 58 سال بیعت 1979ء ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-4-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی انگوٹھی مالیتی -/30 ڈالر۔ 2۔ حق مہر -/1000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 ڈالر ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ سیال گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد ولد محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 راشد منور ولد منور احمد

مسل نمبر 57117 میں عمران گھمن

ولد خورشید احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-3-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1688 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران گھمن گواہ شد نمبر 1 راشد منور یو۔ایس۔اے گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی سیال یو۔ایس۔اے

مسل نمبر 57118 میں یونس محمد اسماعیل

ولد ایم زکریا اسمٰعیل پیشہ ڈاکٹر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-5-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان یو۔ایس۔اے مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 ڈالر ماہوار بصورت فارمیسی مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد یونس محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمٰن ولد چوہدری عطاء الرحمٰن گواہ شد نمبر 2 محمد کے خان ولد آدم خان

مسل نمبر 57119 میں محمد شریف

ولد محمد اسماعیل پیشہ ریٹائرڈ عمر 54 سال بیعت 1969ء ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 7-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان واقع U.S.A مالیتی 550000/ ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 ڈالر ماہوار بصورت S.S.I مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد شریف گواہ شد نمبر 1 Abdul.M.Hanif گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد ملک ولد غلام حیدر

مسل نمبر 57120 میں جلال الدین احمد ملک

ولد جمال الدین ملک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد جلال الدین احمد ملک گواہ شد نمبر 1 ریاض شمس ولد جلال الدین گواہ شد نمبر 2 بشیر شمس ولد جلال الدین

مسل نمبر 57121 میں عمارہ ملک

زوجہ انور ملک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ایس۔اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-6-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 550 گرام۔ 2۔ حق مہر -/15000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا

آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عمارہ ملک گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد محمد احمد گواہ شد نمبر 2 انیس شیخ ولد یعقوب شیخ

مسل نمبر 57122 میں ذوالفقار خان

ولد صلاح الدین خان قوم خان پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/36000 ڈالر سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذوالفقار خان گواہ شد نمبر 1 وحید ریحان احمد ولد حید احمد گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خان ولد مقبول خان

مسل نمبر 57123 میں رضا شمس محمود

ولد بشیر الدین محمود پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد رضا شمس محمود گواہ شد نمبر 1 جاوید اشرف ولد محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 انعام الحق کوثر ولد شیخ فضل حق

مسل نمبر 57124 میں Mumin Ali

ولد William Lec Thomas JR پیشہ سٹیم فٹر عمر 27 سال بیعت ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2240 ڈالر ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mumin Ali گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد ولد محمود احمد گواہ شد نمبر 2 سعید بن ابوبکر

مسل نمبر 57125 میں نمود سحر

بنت چوہدری بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن یو۔ ایس۔ اے بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-7-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ بینک بیلنس -/50000 ڈالر۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 ماہوار ......مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نمود سحر گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان خان مغنی ولد عبدالمغنی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرحمٰن ولد شفیق الرحمان

مسل نمبر 57126 میں عبدالحکیم

ولد ابراہیم پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالحکیم گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد بٹ ولد رفیق احمد بٹ گواہ شد نمبر 2 Yakub Omorno Mustafa

مسل نمبر 57127 میں Nurdeen

ولد Bisriyy پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت 2001ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/19200 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Nurdeen گواہ شد نمبر 1 Zulfat نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Mudasiru. A. Bisiriry نائیجیریا

مسل نمبر 57128 میں Ibrahim

ولد Bashir پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ibrahim گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد بٹ نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم نائیجیریا

مسل نمبر 57129 میں Abdul Lateef

ولد Awwal پیشہ مشنری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6758.38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Lateef گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید نائیجیریا

مسل نمبر 57130 میں Waliyyullah

ولد Oni پیشہ مشنری عمر 23 سال بیعت 1995ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6758.38 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Waliyyullah گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Toyyib نائیجیریا

مسل نمبر 57131 میں Abdul Wahab

ولد Jimoh Abdul Salam پیشہ ٹیچر عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Wahab گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر نائیجیریا

مسل نمبر 57132 میں Mohammad Tirmizy

ولد Adebisi قوم Yoruba پیشہ مشنری عمر 40 سال بیعت 1983ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین مالیتی واقع آباؤن -/70000 نائیجیرین کرنسی اس وقت مجھے مبلغ -/12341.06 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mohammad Tirmizy گواہ شد نمبر 1 Haroon نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57133 میں Abdul Jabar

ولد Alealagbc پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 نائیجیریا ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی

ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Jabar گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57134 میں Abdul Lateef

ولد Daudq Kinsanya پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Lateef گواہ شد نمبر 1 Ali Isola Yusuf نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57135 میں Abdul Rasheed

ولد Awotona پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت 1991ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 22-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Rasheed گواہ شد نمبر 1 محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 Mohammad Saheed نائیجیریا

مسل نمبر 55136 میں Abdul Majeed

ولد Abdul Raheem پیشہ مشنری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6758.38K نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Majeed گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Abbas نائیجیریا

مسل نمبر 57137 میں Ishaq

ولد عبداللہ پیشہ مشنری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9102.63 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Ishaq گواہ شد نمبر 1 عبدالرزاق گواہ شد نمبر 2 Yusuf Olalekan

مسل نمبر 57138 میں Toyyib

ولد Ibiyemi پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6758.38K نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Toyyib گواہ شد نمبر 1 Abbas نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57139 میں Muhammad Dauda

ولد Dauda پیشہ ریٹائرڈ عمر 71 سال بیعت 1961ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-6-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8700 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد M.Dauda گواہ شد نمبر 1 A.R.Salmi نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر ولد غلام احمد

مسل نمبر 57140 میں Hussain Bolaji

ولد Tiamiyu Bolaji پیشہ فارمنگ عمر 52 سال بیعت 1970ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Hussain Bolaji گواہ شد نمبر 1 A.R.Salami نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 منور احمد طاہر نائیجیریا

مسل نمبر 57141 میں Abdul Shakur Keji

ولد Bakare پیشہ ٹیکنیشن عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 20-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Shakur Keji گواہ شد نمبر 1 Abdus Sobur گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 57142 میں Jimoh

ولد Abdul Rauf پیشہ مشنری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6758.38K نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Jimoh گواہ شد نمبر 1 Toyyib S/O A.Salam گواہ شد نمبر 2 Toyyib S/O Ibiyemi

مسل نمبر 57143 میں Tahir Adeoye

ولد Akande پیشہ مشنری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6758.38K نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Tahir Adeoye گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید نائیجیریا

مسل نمبر 57144 میں Wasilat Dada

ولد A.M.D Ada پیشہ Tradar عمر 48 سال بیعت 1986ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Walisat Dada گواہ شد نمبر 1 Nurulkh Adecibite گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 57145 میں Alhaj Jamiu

ولد Omoloye پیشہ ٹریڈنگ عمر 46 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے

1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 نائیجیرین کرنسی سالانہ بصورت ٹریڈنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Alhaj Jamiu گواہ شد نمبر 1 Abdul Majeed نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین نائیجیریا

مسل نمبر 57146 میں Waliyyullah

ولد Abdul Yakeen پیشہ مشنری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6758.38K نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Waliyyullah گواہ شد نمبر 1 Abdul Majeed گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 57147 میں Abdul Ganiyy

ولد Ogunleke پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت 1985ء ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Abdul Ganiyy گواہ شد نمبر 1 Modinat نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Isumo HL نائیجیریا

مسل نمبر 57148 میں

Waliyat Oluwadamiare

بنت Timehin پیشہ نرسنگ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-7-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/21400 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Waliyat Oluwadamiare گواہ شد نمبر 1 Abdul Hameed گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

مسل نمبر 57149 میں Sultan

ولد Abdus Salam Abdullah پیشہ پرنٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Sultan گواہ شد نمبر 1 حافظ مصلح الدین نائیجیریا گواہ شد نمبر 2 Yusufolalekan نائیجیریا

مسل نمبر 57150 میں Maryam

زوجہ Mutiu Sanni پیشہ Fashion Designer عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نائیجیریا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-8-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 نائیجیرین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 نائیجیرین کرنسی ماہوار بصورت Income مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ Maryam گواہ شد نمبر 1 Mutiu Sanni خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ مصلح الدین

سید مبارک علی صاحب

ٹورین شراؤڈ پر تصویر کس طرح آئی؟

ایک کامیاب تجربے کا اعتراف

دنیا کے مختلف ممالک میں یہ بات زیر تحقیق ہے کہ ٹورین شراؤڈ پر وہ تصویر جو کیمرہ سے اتاری گئی تصویر سے مشابہہ ہے کس طرح اتر گئی جبکہ ابھی کیمرہ کی ایجاد نہیں ہوئی تھی۔

اس سلسلہ میں ایک تجربہ ایک عزیز نے جامعہ احمدیہ ربوہ میں کیا اس تجربہ کے مطابق اس تصویر کا باعث Unguentum Apostolorem (مرہم حوارین) ہے جو اس چادر پر ملی گئی تھی۔ برطانیہ کی ایک سائنس دان نے جو برطانیہ کی ایک یونیورسٹی میں پروفیسر ہیں اپنے تجربات کی روشنی میں اس تجربہ کی بڑے زور سے تصدیق کی ہے (یہ مدنظر رہے کہ یہ سائنس دان اپنے پرانے عقیدہ پر قائم ہیں کہ جس وجود کو اس چادر میں لپیٹا گیا تھا وہ مرنے کے بعد زندہ ہو گیا تھا۔) انہوں نے اپنے تازہ تفصیلی مضمون میں جو 15 صفحات پر مشتمل ہے لکھا ہے۔ جس کا مفہوم یہ ہے۔

”مگر ان باتوں میں سے مجھے کوئی بھی واضح نہ ہوتی اگر میری زندگی میں ایک چیز مجھ تک نہ پہنچتی (جس کے پہنچنے کی کوئی وجہ سمجھ میں نہیں آتی) اور یہ چیز ایک E-mail کی شکل میں 17 مارچ 2005ء کو ایک شخص مظفر کی طرف سے ملی جو پاکستان کے ایک نہایت گہری Originality رکھنے والے آرکیالوجسٹ ہیں۔ نہ وہ بتا سکتے ہیں نہ میں جانتی ہوں کہ وہ کیوں E-mail مجھے ملی تاہم وہ اور میں ساری دنیا میں واحد افراد تھے جو چادر پر مرہم لگائے جانے کے امکانات پر غور کر رہے تھے۔ اس وقت سے میں نے پورے زور کے ساتھ اپنے اور مظفر کے نظریات کی تصدیق کے لئے جدوجہد شروع کر دی۔ مظفر اور اس کے گروپ کے ڈاکٹروں اور بیالوجی کے ماہروں نے مرہم عیسیٰ کی شفا بخشنے کی صفات پر تجربات کئے تھے اور معلوم کیا تھا کہ اپنی ذات میں وہ زخموں کو غیر معمولی جلدی شفا دینے کی صلاحیت رکھتی تھی............ شاید مظفر اور میں پورا اتفاق نہ رکھتے ہوں مگر وہ واحد شخص ہے جو ایک ایسے میدان میں عملی تجربات کر رہا ہے۔ جس میں ابھی تک کلیۃً تحقیق نہیں کی گئی اور مغرب نے ضرر رساں حد تک اس سے غفلت برتی ہے اور میں اس کی دائمی طور پر ممنون ہوں اس غیر معمولی اور تفصیلی تحقیق کے لئے جو وہ کر رہا ہے اور کھلے دل کے ساتھ اور کریمانہ طور پر اپنے انکشافات میں دوسروں کو شریک کرتا ہے۔ جب ایسے خیالات وقت اور خلا کی حدود باندھیں اور ایک انتہائی بازگشت پیدا کر دیں تو ہمیں اس کی لہروں کو سننا چاہئے اور شاید بتدریج ہم سمجھنے لگ جائیں۔ اس واقعہ کے بعد مجھے پاکستان سے ایک وفد ملنے آیا جو تجرباتی کپڑے اور مرہم حوارین ساتھ لایا اور میں اس میں سنبل الطیب کا اضافہ کر کے کپڑے پر ایسی تصاویر بنانے میں کامیاب ہوگئی جو ٹورین شراؤڈ کی تصویر کی طرح لطیف ہیں اور مظفر کی طرف سے آمدہ دستاویزات کے بعد کوئی شبہ نہیں رہتا کہ شراؤڈ کا Origin کیا ہے۔

قطعہ تاریخ وفات

شہر دل آباد جن کے دم سے تھا
وہ روانہ سوئے جنت ہو گئے
”سانحہ ہم کو یہ بھولے گا نہیں
طاہر احمد آج رخصت ہو گئے“
2003

عبدالکریم قدسی

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 20 اپریل 2006ء

12-25am	لقاءمع العرب
1-25 am	عالمی جماعتی خبریں
2-00 am	جلسہ سالانہ آسٹریلیا
4-00 am	خطبہ جمعہ
5-15 am	تلاوت، درس، خبریں
6-30 am	واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
7-00 a.m	لقاءمع العرب
8-05 am	ایم ٹی اے ورائٹی
8-25 am	ہماری کائنات
8-55 am	خطبہ جمعہ
9-55 am	ایم ٹی اے ورائٹی
10-25 am	تقاریر جلسہ سالانہ آسٹریلیا
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-00 pm	گلشن وقف نو
12-55 pm	المائدہ
1-05 pm	ملاقات
2-05 pm	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز
2-55 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	پشتو سروس
5-05 pm	تلاوت، درس، خبریں
5-55 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
7-55 pm	ایم ٹی اے ورائٹی
8-20 pm	دورہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ
9-05 pm	ملاقات
10-05 pm	مشاعرہ
11-00 pm	یسرنا القرآن
11-30 pm	عربی سروس

جمعہ 21 اپریل 2006ء

12-20 am	لقاءمع العرب
1-20 am	ایم ٹی اے ورائٹی
1-40 am	ترجمۃ القرآن
2-45 am	دورہ حضور ایدہ اللہ
3-35 am	المائدہ
3-55 am	گلشن وقف نو
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-00 am	لقاءمع العرب
7-30 am	خطبہ جمعہ
10-00 am	مشاعرہ
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
11-55 am	بستان وقف نو
1-00 pm	فرانسیسی سروس
1-20 pm	ایم ٹی اے سپورٹس
1-50 pm	ملاقات
2-50 pm	انڈونیشین سروس
4-00 pm	سرائیکی سروس
5-00 pm	خطبہ جمعہ لائیو
7-40 pm	ملاقات
8-50 pm	خطبہ جمعہ
10-25 pm	انٹرویو
11-00 pm	فرانسیسی
11-30 pm	عربی سروس

ہفتہ 22 اپریل 2006ء

1-35 am	انٹرویو
2-15 am	خطبہ جمعہ
3-55 am	ملاقات
5-00 am	تلاوت، درس، خبریں
6-15 am	فرانسیسی سروس
6-40 am	لقاءمع العرب
7-55 am	خطبہ جمعہ
9-25 am	ملاقات
10-25 am	انٹرویو
11-00 am	تلاوت، درس، خبریں
12-10 pm	چلڈرنز کارنر
1-05 pm	رفقاء احمد
1-35 pm	خطبہ جمعہ
3-05 pm	انڈونیشین سروس
4-05 pm	فرانسیسی سروس
5-10 pm	تلاوت، درس، خبریں
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	جلسہ سالانہ آسٹریلیا
9-35 pm	رفقاء احمد
10-05 pm	سوال وجواب
11-00 pm	ورائٹی پروگرام
11-30 pm	عربی سروس

درخواست دعا

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن الفضل ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بھتیجے عریف احمد ابن مکرم حکیم عبدالحمید صاحب کشمیری بعمر 6 سال کو 13۔ اپریل 2006ء کو ایک موٹر سائیکل کی ٹکر کے نتیجے میں سر اور جسم پر شدید چوٹیں آئی ہیں اور کندھے کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے بچہ پہلے ہی کافی کمزور ہے تکلیف کی شدت ہے احباب سے شفایابی کیلئے اور پیچیدگیوں سے بچنے کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

ملکی اخبارات سے خبریں

اسلام میں فرقہ واریت کی اجازت نہیں

صدر جنرل پرویز مشرف نے وزیراعلیٰ ہاؤس کراچی میں علماء کے وفد سے ملاقات کرتے ہوئے کہا کہ اسلام فرقہ واریت کی اجازت نہیں دیتا، علماء اور مشائخ بھائی چارے کو فروغ دیں۔ سانحہ کراچی کسی وحشی کی کارروائی تھی یہ کسی مسلمان کا کام نہیں ہوسکتا۔ اس کے پیچھے جو ہاتھ ہونگے وہ سامنے لائے جائیں گے۔

وولر بیراج پر مذاکرات ملتوی پاکستان نے کہا ہے کہ بھارت کے ساتھ متنازع وولر بیراج پر مذاکرات بعض وجوہات کی بنا پر ملتوی کر دیئے گئے ہیں تاہم اس سے جامع مذاکرات کے شیڈول پر اثر نہیں پڑے گا۔ پاکستانی ایٹمی تنصیبات پر امریکی گارڈز متعین نہیں۔

اسرائیل میں خودکش بم دھماکہ اسرائیل میں خودکش بم دھماکہ میں 8۔افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوگئے۔

اسلام کو غالب کرنے کا راستہ گورنر پنجاب لیفٹیننٹ جنرل (ر) خالد مقبول نے کہا ہے کہ اسلام کو غالب کرنے کیلئے تصادم کا نہیں آگے بلکہ جانے والا راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ ہمارے علماء شلوار کی لمبائی، نور اور بشر کے جھگڑوں میں پڑے ہوئے ہیں۔

شادی کھانوں پر پابندی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس افتخار محمد چودھری نے کہا ہے کہ تمام عدالتیں شادی کھانوں کی خلاف ورزی کے مقدمات 3 ہفتوں میں نمٹائیں۔ شادی کھانوں کی رقم غریبوں یتیموں پر خرچ کی جانی چاہئے۔

موسمی تبدیلیاں برطانوی خبر رساں ادارے کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ سطح سمندر میں اضافہ، شدید طوفان، بڑے پیمانہ پر خشک سالی اور سیلاب یقینی طور پر انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بنیں گے۔ قدرتی آفات میں اضافے کے سبب ویتنام، تھائی لینڈ، کمبوڈیا اور چین کو خاصے خسارے کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے عالمی بینک نے خبردار کیا ہے کہ موسموں میں تبدیلیوں کے نتیجہ میں ایشیائی ممالک کی معیشتوں کو شدید خطرات لاحق ہوسکتے ہیں۔

عراق میں 12 ہلاک عراق میں بم دھماکوں اور فائرنگ سے 12۔افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے جبکہ 17 لاشیں برآمد ہوئی ہیں۔

امن وامان کی ضرورت صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے فروغ کیلئے امن وامان میں بہتری کی ضرورت ہے۔

درخواست دعا

مکرم سلطان احمد صاحب کارکن مدرسۃ الحفظ ربوہ اطلاع دیتے ہیں کہ ان کی ہمشیرہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم محمد شریف صاحب دارالشکر ربوہ عارضہ فالج بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ احباب سے کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 19 اپریل

طلوع فجر	4:07
طلوع آفتاب	5:33
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42

کار برائے فروخت
کیا (KIA) کلاسک 2004-2005 ماڈل
لیلیک بلیو۔ مکمل طور پر لوڈڈ۔ لاہور نمبر
اور جنل CNG انتہائی شاندار حالت
میں برائے فروخت ہے۔
رابطہ: ڈاکٹر مرزا لئیق احمد
موبائل: 0300-7701968,0300-8138581

اکسیر بدن سیرپ
فولاد کی کمی کو دور کرکے طاقت بحال کرتا ہے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434 فیکس: 213966

فینسی کے زیورات ہی سونے کی قدر بڑھاتے ہیں
قائم شدہ 1960
فینسی جیولرز
گھر 6212867 اقصیٰ روڈ ربوہ دکان 6212868

50 سالہ ریسرچ : HOLISMOPATHY
پرانے پیچیدہ ضدی عسیر العلاج امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 Mob: 0333-6717938

جرمن ہسعود اور دیگر پاکستانی سیل بند ادویات کا مرکز
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

SHARIF
JEWELLERS
047-6212515-047-6214750

C.P.L 29-FD